



سوال

(194) سودی بینکوں میں اپنی رقم رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جس شخص کے پاس نقد کیش ہو اور وہ حفاظت کے لئے کسی بینک کے پاس اسے بطور امانت رکھ دے اور سال کی زکوٰۃ بھی ادا کرے تو کیا یہ جائز ہے یا نہیں؟ براہ کرم رہنمائی فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیراً"

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

خواہ سود نہ لے پھر بھی سودی بینکوں میں بطور امانت اپنا مال رکھنا جائز نہیں ہے کیونکہ یہ گناہ اور ظلم کی باتوں میں اعانت ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس سے منع فرمایا ہے لیکن اگر کوئی شخص بینک میں اپنا مال رکھنے پر مجبور ہو جائے اور سودی بینکوں کے سوا اس کے پاس اور کوئی صورت نہ ہو جس کے ذریعے وہ اپنے مال کو محفوظ رکھ سکے اور وہ اپنے مال پر سود بھی نہ لے تو اس ناگزیر ضرورت کی وجہ سے امید ہے بینک میں اپنا مال رکھنے میں کوئی حرج نہ ہوگا کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

وَقَدْ فَضَّلْنَا لَكُمُ الْبَيْتَ حَرَامًا عَلَيْنَا أَلَا يَأْخُذُكُمْ إِلَيْهِ ... سورة الانعام 119

”جو چیزیں اس نے تمہارے لئے حرام ٹھہرا دی ہیں وہ ایک ایک کر کے بیان دی ہیں مگر اس صورت میں کہ ان کے (کھانے کے) لئے ناپاچار ہو جاہ۔“

اور جب کوئی اسلامی بینک مل جائے یا اور قابل اعتماد جگہ جس میں گناہ اور ظلم کی باتوں میں تعاون نہ ہو تو مال وہاں رکھا جائے کیونکہ اس صورت میں سودی بینک میں مال رکھنا جائز نہ ہوگا۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ

ص 320



محدث فتویٰ